سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی

انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون کا اردو ترجمہ

اُمّ السِیَر

مع اضافات



مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 2631861

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السیر

سیرۃ حلبیہ اردو

ہوئی

مع اضافات

۵
جلد سوئم
نصف اول

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۵۲۳ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔!"

ہبار کی نیاز مندی اور معافی...... پھر انہوں نے اپنی گذشتہ حرکت پر آنحضرت ﷺ سے معذرت کی۔ جب یہ آپ کے پاس بیٹھ گئے تو انہوں نے آپ سے کہا۔

"السلام علیک یانبی اللہ! میں آپ سے بھاگ کر مختلف شہروں میں مارا مارا پھرا اور سوچا کہ عجمیوں کے پاس جاکر رہنے لگوں مگر پھر مجھے ان لوگوں کے ساتھ آپ کی مہربانیاں وعنایات اور عفوودر گزر کی شان یاد آئی جنہوں نے آپ کے ساتھ بیہودگیاں کی تھیں۔ یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ مشرک تھے پھر خدا نے ہمیں آپ کے ذریعہ ہدایت عطا فرمائی اور ہلاکت و بربادی سے بچایا۔ لہذا آپ میری بے ہودگیوں سے درگزر فرمادیجئے اور جو کچھ میں نے کیا ہے اس کو معاف کر دیجئے کیونکہ میں اپنی بداعمالیوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔!"

اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"اے ہبار! میں نے تمہیں معاف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ بہتری اور خیر ظاہر فرمائی کہ تمہیں اسلام کی طرف ہدایت فرمادی اور اسلام گذشتہ تمام خطاؤں کو دھوڈالتا ہے۔!"

جہاں تک اس قول کا تعلق ہے کہ یہ ہجرت کر کے مدینے گئے تو اس بارے میں یہ اشکال ہے کہ یہ واقعہ فتح مکہ کے بعد کا ہے اور فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہو چکی تھی (جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عباسؓ سے فتح مکہ کو جاتے ہوئے راستے میں ملاقات ہونے پر فرمایا تھا کہ تمہاری یہ ہجرت اسی طرح آخری ہجرت ہے جس طرح میری نبوت آخری ہے یعنی اب نہ تمہارے بعد ہجرت باقی رہی اور نہ میرے بعد نبوت باقی رہی۔ لہذا اب اس بارے میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں ہجرت سے مراد صرف ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہے۔ اس کا اندازہ آگے عکرمہ ابن ابوجہل کے سلسلے میں آنے والی روایت سے ہوتا ہے۔

عکرمہ کے قتل کا حکم...... جہاں تک عکرمہ ابن ابوجہل کا تعلق ہے تو ان کے متعلق بھی آنحضرت ﷺ نے قتل کا حکم دے دیا تھا اور ان کا خون حلال فرمادیا تھا (جیسا کہ گذشتہ ابواب کے شروع میں ان گیارہ آدمیوں کے ساتھ ان کا نام ذکر کیا گیا ہے جن کو آپ نے واجب القتل قرار دیا تھا) عکرمہ بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

یمن کی طرف فرار...... ان کے قتل کا حکم دینے کی وجہ یہ تھی کہ یہ عکرمہ اور ان کا باپ ابوجہل آنحضرت ﷺ کو ایذارسانی اور تکلیفیں پہنچانے میں سب سے زیادہ سخت تھے اور تمام مسلمانوں کے بدترین دشمن تھے۔ اب جب عکرمہ کو معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا خون حلال فرمادیا ہے تو وہ یمن کی طرف بھاگ گئے۔

ان کی بیوی اُمّ حکیم تعاقب میں!...... ان کے بھاگنے کے بعد ان کی بیوی اُمّ حکیم بنت حرث ابن ہشام ان کے تعاقب میں گئیں یہ عکرمہ کے چچا کی بیٹی تھیں اور مسلمان ہو چکی تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہر کو ساحل سمندر پر جا پکڑا جبکہ وہ ایک جہاز میں سوار ہونے کا ارادہ کر رہے تھے۔ ایک قول ہے کہ اُمّ حکیم نے ان کو جہاز میں ہی پایا تھا۔ غرض اس کے بعد یہ شوہر کو واپس لے آئیں۔ وہاں انہوں نے شوہر کو روکتے ہوئے ان سے کہا۔

"اے ابن عم! میں تمہارے پاس اس شخص کے پاس سے آئی ہوں جو سب سے زیادہ رشتہ داریوں کا خیال کرنے والے اور سب سے زیادہ بہترین انسان ہیں۔ تم اپنی جان کو ہلاکت میں مت ڈالو کیونکہ میں تمہارے لئے ان سے امان حاصل کر چکی ہوں۔!"